


COBALT SULFATE	کوبالٹ سلفیٹ		ICSC: 1127
CAS # 10124-43-3 RTECS # GG3100000 UN # EC # 027-005-00-0 EINECS# 233-334-2 UN Hazard class:	دیگر نام : Cobaltous sulfate Cobalt (II) sulfate Sulfuric acid, cobalt (2+) salt فارمولا: $CoSO_4$ سالماتی وزن: 155.0		
ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا	بچاؤ	شدید خطرات \ علامات	خطرے کی قسم
آگ کے قرب و جوار میں پھیلنے کی صورت میں تمام بجھانے والے مادے استعمال کرنے کی اجازت ہے .		غیر آتش گیر مادہ جلنے پر سوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یا گیسیں) خارج ہوتے ہیں.	آگ:
			دھماکہ:
ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں!	چھونے سے سختی سے پرہیز کریں		جسم میں داخلہ:
تازہ ہوا میں لے جائیں، آرام دلائیں ضرورت پڑنے پر مصنوعی تنفس فراہم کریں طبی ہنگامہ کشی کا انتظام کریں	لوکل ایگریسٹ یا آلات تنفس استعمال کریں	کھانسی سانس کی خرابی کھانسی گلے کی خرابی	سانس کے راستے:
خراب شدہ کپڑے اتار دیں پانی بہائیں پھر جلد کو پانی اور صابن سے دھوئیں	حفاظتی دستاں استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	سرخی جلن کا احساس	جلد کے راستے:
پہلے کئی منٹ تک پانی سے ابھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں .	حفاظتی گواگل استعمال کریں یا پاؤڈر کی صورت میں سانس کی تحفظ کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی حفاظت کریں	سرخی . درد .	آنکھوں میں پڑنا:
پانی سے منہ اندر سے صاف کریں پینے کے لیے واٹر پانی دیں پانی میں Activated charcoal گھول کر پلائیں	کام کے دوران خوردنوٹ اور سگریٹ نوشی مت کریں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں	پیٹ میں درد . متلی . قے .	نگلنے کی صورت میں:
پیکٹ کرنا اور لیبل لگانا:	بجھرنے کی صورت میں اقدامات:		
نوٹس دیکھیں [E]	گرے ہوئے مادے کو برتنوں میں اکٹھا کریں ضرورت ہو تو پہلے گیلا کر لیں تاکہ گرد نہ اٹھے احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کو اکٹھا کریں پھر اس کو محفوظ جگہ پر لے جائیں . اس کیمیکل کو ماحول میں داخل نہ ہونے دیں (غیر معمولی ذاتی تحفظ، ذریعہ ذرات کے لئے P3 فلٹر والے ماسک کی ضرورت)		
ذخیرہ کرنا:	ہنگامی اقدامات:		
طاقتور میکانیکی عوامل سے علیحدہ رکھیں			
اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں			

COBALT SULFATE	کوبالٹ سلفیٹ	ICSC: 1127
<b>اہم معلومات</b>		
<p>جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں اس کے ذرات کے سانس میں جانے سے نکلنے پر جذب ہو سکتا ہے</p> <p>سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 سنی گریڈ پر بخیر برائے نام ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے</p> <p>مختصر مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: آنکھوں میں جلد پر سانس کی نالی میں سوزش پیدا ہوتی ہے</p> <p>طویل مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: طویل عرصے یا بار بار جسم کے ساتھ لگنے سے جلد کی الرجی ہو سکتی ہے طویل عرصے یا بار بار سانس میں جانے سے دمہ ہو سکتا ہے اور دل پر اثر انداز ہو سکتا ہے تھائیرائیڈ ہڈیوں کے گودے جو گلٹھر دل کے عارضوں اور polycythemia پر تیج ہو سکتا ہے یہ مادہ ممکن طور پر انسانوں کو کینسر کر سکتا ہے۔</p> <p>جانوروں پر تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سے انسانوں کی قوت تولید پر زہریلے اثرات ہوتے ہیں۔ جانوروں پر تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مادہ نوزائیدہ بچوں میں اعضاء کے بگڑنے کا موجب بن سکتا ہے۔</p>	<p>طبعی حالت: نیگیون قلعیں</p> <p>طبعی خواص: س</p> <p>کیمیائی خطرات: 735°C سے اوپر یہ مادہ گرم کرنے پر تحلیل ہو جاتا ہے اور زہریلے بخارات بشمول سلفر آکسائیڈز بناتا ہے اگر تنکیدی عوامل کے ساتھ مل جائے تو عمل کرتا ہے اور طاقتور اور آگ اور دھماکے کا موجب بھی بنتا ہے۔</p> <p>ہوا میں مقررہ حدود:</p> <p>(TLV (as [Co]): [0.02] mg/m<sup>3</sup> [(as TWA) ] [A3] (ACGIH 2000 (MAK: class [2] (2000</p>	
<b>طبعی خواص</b>		
<p>20 سنی گریڈ پر پانی میں حل پذیری (گرام فی 100 ملی لٹر): 36.2</p>	<p>نقطہ پگھلاؤ: [735] سنی گریڈ</p> <p>کثافت اشافی (بالمقابل پانی = 1): 3.71 g/cm<sup>3</sup></p>	
<b>ماتریاتی اعداد و شمار</b>		
<b>نوٹس (Notes)</b>		
<p>اگر کسی شخص کو اس مادے کی وجہ سے دمہ کی شکایت ہوتی ہو تو اسے اس سے دوبارہ کام نہیں کرنا چاہیے ماحول میں مقدار کے مطابق وقفوں پر طبی معائنہ کیا جائے۔ ماحول پر اس مادے کے اثرات پر مناسب تحقیق نہیں کی گئی ہے اس کے علاوہ [ICSC [on cobalt salts such as 0783 - Cobalt(II) chloride سے رجوع کریں</p>		
<b>مزید معلومات:</b>		
<b>LEGAL NOTICE</b>	Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information.	
<b>© IPCS, CEC 1999</b>		
<p><b>IPCS</b> International Programme on Chemical Safety</p>		<p>Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999</p>